جی۔ڈی گوئنکا پبلک اسکول سرینگر

مضمون:۔ اُردو　　　　جماعت:۔ ششم

☆(ضروری اطلاع):۔

۱) سبق کو روانی میں پڑھا جائے اور پوری طور پر سمجھا جائے اور تلفظ کا خاص خیال رکھا جائے۔

۲) سوالات اور جوابات کاپی پر لکھے جائے۔

۳) کاپی کا فہرست (انڈکس) کے صفحے پر تاریخ اور سبق کا عنوان ضرور لکھیے۔

____

سبق نمبر ۱۱ : ٹیپو سلطان (1) (نثر)

مرکزی خیال:۔

ٹیپو سلطان ایک ایسے بہادر، وفادار، عقلمند، اور قابل ترین انسان تھے جس نے مرتے دم تک ہمّت نہیں ہاری۔اس سبق سے ہمیں یہ نصیحت ملتی ہے کہ ہمیں ہمیشہ بہادری، خوداعتادی، اور صادق دل سے ایک دوسروں کی مدد کر کے اپنی زندگی کو بسر کرنا چاہیے۔

دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے: (صفحہ نمبر 78-79) سوال نمبر ۲ کے جواب خود سے کیجیے۔

ا۔ایک معمولی انسان کس طرح ایک بلند مقام حاصل کر سکتا ہے؟

جواب: ایک معمولی انسان اپنی عقلمندی، بہادری، مسلسل کوشش اور اللہ کی مدد سے ایک بلند مقام حاصل کر سکتا ہے۔

۳۔ حیدر علی کب اور کس طرح صوبہَ سرا کا نواب بن گیا؟

جواب: حیدر علی بے اولاد راجہ کی وفات ہونے کے بعد اور صرف چار سال کے اندر قلعہ سکوٹہ پر قابض ہونے پر صوبہَ سرا کا نواب بن گیا۔

۴۔ انگریز کیوں ٹیپو سلطان کو اپنا سب سے بڑا دشمن سمجھتے تھے؟ جواب ذرا تفصیل میں لکھیے؟

جواب: تیسری جنگ ۱۷۹۰ء میں ٹیپو سلطان نے تقریباً اپنی آدھی سلطنت کھونے کے بعد عوامی مدد اور کوششوں سے اپنی سلطنت کو نئے سرے سے خوشحال بنا کر دن بہ دن ترقی کرتا گیا یہی وجہ تھی کہ انگریز ٹیپو سلطان کو اپنا بڑا دشمن سمجھنے لگے کیونکہ وہ جان چکے تھے کہ سارے ہندوستان پر قبضہ جمانے میں صرف ٹیپو سلطان ہی ایک مضبوط چٹان باقی ہے۔

۵۔ میسور کی پہلی جنگ کب لڑی گئی اور اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: میسور کی پہلی جنگ ۱۷۶۷ء میں لڑی گئی۔ اس جنگ کا یہ نتیجہ نکلا کہ انگریزوں کو ذلت آمیز شکست کا سامنا کرنا پڑا اور انگریز میسور کے شرطوں پر صلح کرنے پر مجبور ہو گئے۔ جس کی وجہ سے مدراس کا قلعہ ٹیپو سلطان کے زیر کمان میں آگیا۔

۶۔ میسور کی دوسری لڑائی کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب: میسور کی دوسری لڑائی کا یہ نتیجہ نکلا کہ انگریزوں کو شکست فاش ہونا پڑا اور انہوں نے ہار تسلیم کرتے ہوئے معاہدہ منگور پر دستخط کیے جس وجہ سے ٹیپو سلطان بیس سال کی عمر میں حیدر علی کے وفات کے بعد اُن کا جانشین بن گیا۔

نوٹ: الفاظ معنی اور جملے، مختصر سوالات کو زبانی یاد کیجیے اور ساتھ ہی ساتھ زبانی لکھنے کی مشق بھی کریئے۔*